© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

ترجمان، جماعت اور اسلامک فرنٹ

ترجمان القرآن، اسلام اور جماعتِ اسلامی کا ترجمان ہے۔ مگر آج کل اسلامک فرنٹ کی متنازعہ اور مشکوک حیثیت کو برحق ثابت کرنے کے لیے اس کے صفحات استعمال کیے جا رہے ہیں۔ جماعت کا دستور کسی طرح بھی اسلامک فرنٹ جیسی کسی نئی جماعت کی تشکیل اور اس میں شمولیت کی اجازت نہیں دیتا۔ انصاف کا تقاضا تو یہ ہے کہ ترجمان القرآن میں جماعت کے حلقوں میں پائی جانے والی دونوں آرا کو پیش کیا جائے۔

ہم ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی فکر و اجتہاد پر قلبی اطمینان اور جماعت کے طریقِ کار سے سو فیصد متفق ہو کر جماعت میں آئے تھے۔ مگر اب مولانا کو رہنمائی کے منصب سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اصول و ضوابط اور طور طریقے غیر محسوس انداز سے تبدیل ہو رہے ہیں۔

۱۔ آپ کی بات صحیح ہے کہ ترجمان القرآن جماعتِ اسلامی کا ترجمان ہے۔ اس لیے، اس میں جماعت کی پالیسی ہی پیش کی جانا چاہیے، اور کی جاتی رہی ہے۔ جماعت میں ایک سے زیادہ آرا پائی جا سکتی ہیں، اور ہمیشہ رہی ہیں۔ لیکن، ماچھی گوٹھ کا مرحلہ ہو یا جنرل ضیا کے ریفرنڈم کا، کہیں بھی ترجمان دو آرا کا ترجمان نہیں بنا۔ جب جماعت کی مجلسِ شوریٰ ایک فیصلہ کر دے تو جماعت کی رائے تو ایک ہی ہوتی ہے اور جماعت میں دو فریق نہیں ہوتے۔ ہاں سوالات کے جوابات کے ذریعہ، شکوک و شبہات کے ازالہ کا کام پہلے بھی کیا جاتا رہا ہے، اب بھی اس مقصد کے لیے اس کے صفحات حاضر ہیں۔ لیکن مجلسِ شوریٰ کی طے شدہ پالیسیوں کے خلاف، دستور کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پریس اور پبلک پلیٹ فارم پر اظہار رائے کرنے والوں کا اکھاڑا ترجمان نہیں بن سکتا، نہ کبھی بنا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو خود ہی اپنے عہد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوں گا۔

۲۔ اسلامی فرنٹ کے قیام کا فیصلہ جب شوریٰ نے اتفاق رائے سے کر دیا، تو یہ خود

© rasailojaraid.com